کیا۔ ہندوؤں کے مذہبی بزرگوں نے ایک موعود کے آنے کی پیش گوئی کی تھی اور مولانا صدیق دیندار نے اپنے آپ کو وہی موعود بتایا۔ اس سلسلے میں انہیں بیشمار مصائب کی وادیوں سے گزرنا پڑا۔ اور ۱۹۵۲ء میں انتقال کیا۔

چن بسویشور کی قائم کردہ انجمن دیندار کے کچھ افراد کراچی آگئے اور انہوں نے تبلیغ اسلام کی کوششیں شروع کر دیں۔ زیر نظر کتابچے میں شاہ نعمت اللہ ولی کے مشہور قصیدے کے کچھ اشعار کی وضاحت کی گئی ہے اور آں کے مصداق بتائے ہیں۔ شاہ ولی اللہؒ کے مکاشفوں سے بھی حالات حاضرہ کو واضح کیا۔ اور اسی طرح ہندو اوتاروں اور رشیوں کے اقوال سے چند پیش گوئیاں کی گئی ہیں۔ ایسی کتابیں بعض اوقات ضعیف الاعتقادی کے جراثیم پیدا کر دیتی ہیں اور عوام کو خوش فہمی میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ جس سے جذبۂ کار متاثر ہوتا ہے۔ نیز مکاشفوں اور پیش گوئیوں کی ہر شخص اپنے ذوق کے مطابق تاویل کر لیتا ہے اس لئے یہ کتاب عوام کیلئے چنداں موزوں نہیں۔ تاہم ایک خاص ذوق رکھنے والوں کے لئے دلچسپ ضرور ہے۔ ——— (اختر راہی) ———

تقرب الٰہی حصہ اول | حکیم محمد علی صاحب امرتسری فاروق گنج گوجرانوالہ ۔ قیمت مجلد ۲/۵۰ روپیہ صفحات ۲۰۲ کاغذ نیوز۔ حکیم محمد علی صاحب معمر بزرگ ہیں دل بینا اور سوز دروں سے مالامال حضرت حکیم الامۃ تھانوی کے متوسلین میں سے ہیں۔ بارگاہ خداوندی میں قرب و رضا کا مقام سب سے بڑھ کر نعمت ہے اس کتاب میں محبت اور قرب الٰہی پیدا کرنے والے اعمال صالحہ کو بڑے موثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز عبادات میں بزرگوں کی محویت ذوق و شوق اور استغراق کی بھی بہت سی مثالیں پیش کی ہیں۔ کتاب کا مطالعہ بے حد مفید ثابت ہوگا۔

ماہنامہ منبر الاسلام کراچی | مدیر مسئول حافظ محمد اسماعیل صاحب ۔ ۵ پہلی منزل عیدگاہ شاہ ولی اللہ روڈ کراچی ۲۔ صفحات ۴۸، زر سالانہ ۶/ روپے فی پرچہ ۵۰ پیسے، کاغذ سفید کرنافلی۔

نئے دینی اصلاحی وعلمی مجلہ کا پہلا شمارہ، مضامین متنوع اور نئے حالات اور مسائل کو ملحوظ رکھ کر، فاضل مدیر نے افتتاحیہ میں عصری تقاضوں کی روشنی میں بلند پایہ عزائم کا اظہار کیا ہے۔ ہم جادۂ حق کے نئے ساتھی کا خیر مقدم کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ دین کا بہترین داعی اور منادی ثابت ہو۔ امید ہے کہ علمی وادبی حلقے اس کا خیر مقدم کریں گے۔ ترتیب مضامین اور کتابت پر مزید توجہ ضروری ہے۔

——— (سمیع الحق) ———